چودھری محمد طفیل رحمۃ اللہ علیہ

محمد ارسلان فیاض

بلاشبہ عقیدہ ختم نبوت ہر مسلمان کے ایمان کالازمی جزو ہے اوراس کا تحفظ بھی ہر مسلمان پرفرض ہے۔جب دینِ اسلام کے خلاف سازشیں عروج پرپہنچیں اور کفری قوتوں نے مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کیلئے سازشی عناصر کو متحرک کیا اور ایک خودساختہ نبی (نعوذ باللہ) مرزا قادیانی نے جھوٹی نبوت کا دعویٰ کیا تواس وقت مسلمانوں نے سازشوں کو بھانپتے ہوئے اس کے خلاف سینہ سپر ہو گئے۔سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی قیادت میں تحفظِ ختمِ نبوت کے لیے تنظیم تشکیل دی گئی جو آج بھی اس عظیم مقصد کیلئے سرگرم عمل ہے۔اس کاروان نے ہمیشہ طاغوتی قوتوں کے مذموم عزائم ناکام بنائے، کئی اہم دینی شخصیات بھی اس قافلے کا حصہ رہیں اوراپنی تمام زندگی اس عظیم مقصد کے لیے گزاردی۔ایک ایسی ہی شخصیت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سابق نائب امیر چوہدری محمد طفیل احرار ہیں جو 1920ء میں ضلع گورداسپور کی تحصیل قادیان میں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی اور دوران تعلیم ہی مجلس احراراسلام کے ساتھ منسلک ہوگئے بعدازاں باقاعدہ طور پر مجلس احرار اسلام قادیان کے شعبۂ تبلیغ کے آفس سیکرٹری کے عہدے پر مامور ہوئے۔مرحوم قادیانیوں کے خلاف تبلیغ کے مشن کو عبادت اور جہاد سمجھ کر کرتے رہے۔تقسیم ہند کے وقت مسلمانوں کی حفاظت کے لیے رضا کاروں کے دستے میں بھی خدمات سرانجام دیں، جس کی وجہ سے قادیانیوں کے ایماپر ہندوؤں نے ان گھر پر حملہ بھی کیا۔مرحوم تقسیم ہند کے بعد 1948ء میں کوئٹہ تشریف لائے اور کوئٹہ میں قادیانیوں کے خلاف جدوجہد کا آغاز کیا۔اس سلسلے میں انہوں نے اس وقت کے جید علماء کرام سے ملاقاتیں کیں بعدازاں علماء کی سرپرستی میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے محاذ کو فعال اور متحرک کیا اور عوامی سطح پر قادیانیت کے خبث باطن کو آشکار کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا، بلکہ ہمہ وقت ردقادیانیت کے جذبے سے سرشار کام کرتے رہے۔مرحوم مجلس تحفظ ختم نبوت کی سالانہ کانفرنسز کے انعقاد کے لیے عملی کوششیں کرتے رہے۔

مرحوم کے خوف کی وجہ سے قادیانیوں کے بڑے بڑے بااثر لوگوں جن میں سرکاری ملازمین سرمایہ دار طبقہ اور قادیانیوں کے چوٹی کے وکلاء شامل تھے جنہوں نے مرحوم کے خلاف حکومت کو خط لکھے کہ انہیں کوئٹہ بدر کیا جائے لیکن حکومتی تحقیق کے بعد قادیانیوں کی تہمت جھوٹی نکلی جس پر حکومت نے ان کیخلاف درج کیا ہوا مقدمہ خارج کردیا۔مرحوم نے 1953ء کی تحریک ختم نبوت میں بڑا موثر کردارادا کیا۔مرحوم کی دفاع ختم نبوت کے لیے کی گئی خدمات کو تاریخ میں سنہرے حروف میں لکھا جائے گا۔مرحوم سچے عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھے وہ کئی سال تک عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر رہے لیکن بعدازاں مرحوم نے اپنا عہدہ حاجی فضل قادر شیرانی کے لیے ازخود رضاکارانہ طور پر خالی کردیا تھا اور پھر ۴ ؍فروری ۲۰۱۳ء کو چوہدری محمد طفیل احرار ۹۳ برس کی عمر میں کوئٹہ میں انتقال فرماگئے۔اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دیں اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائیں (آمین)۔گزشتہ برس ۲۶ ؍فروری کو مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کوئٹہ تشریف لائے تو شام کو والد صاحب مرحوم (حاجی فیاض حسن سجاد) چیمہ صاحب کو مرحوم چودھری صاحب سے ملاقات کے لیے لے گئے قاری حمزہ ملوک مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور راقم بھی ہمراہ تھے۔چیمہ صاحب کا تعارف کرایا تو بے حد خوش ہوئے اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے تذکرے پر آبدیدہ ہوگئے۔